کیا عجب ہے کہ ان کی یہ کتاب (جس کی انگریزی زبان بھی اعلیٰ اور معیاری ہے) موجودہ دنیا کے ڈپلومیٹک ضمیر کو بیدار کرنے کا سبب بنے۔ اس کتاب میں جتنے واقعات ہیں سیرت النبی پر مستند کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ اس ذیل میں حضور نے منافقوں اور مولفۃ القلوب کے ساتھ جو معاملہ کیا ہے اس کا بھی تذکرہ آگیا ہے۔ یہ کتاب اس حیثیت سے قابلِ قدر اور لائقِ مطالعہ ہے کہ اس میں مذاقِ جدید کے مطابق سیرت نبوی کے ایک خاص رُخ کو زیادہ نمایاں کرکے پیش کیا گیا ہے۔

تزکیۂ نفس | از مولانا امین احسن اصلاحی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۴۴۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد چھ روپئے۔ پتہ: ملک برادرز۔ تاجران کتب۔ کارخانہ بازار۔ لائلپور (مغربی پاکستان)

قرآن مجید میں متعدد مواقع پر بتایا گیا ہے کہ حضرات انبیاء کی بعثت کی ایک غرض یہ ہے کہ وہ لوگوں کا تزکیۂ نفس کریں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ بڑی سے بڑی اعلیٰ تعلیم بھی اُس وقت تک کارگر نہیں ہوتی جب تک کہ پہلے نفس کا تزکیہ کرکے اسے اہوا و اغراضِ فاسدہ سے پاک وصاف کرکے امر حق کو بے چون وچرا قبول کرلینے کے لائق نہ بنا دیا گیا ہو، ورنہ شیطان سوراستوں سے آکر نیکی اور اصلاح و تقویٰ کی راہ مارتا ہوا اور اس خوبی اور چالاکی کے ساتھ کہ انسان بدی کو ہی نیکی سمجھ کر اُس پر گامزن رہتا ہے اور اُسے پتہ بھی نہیں چلتا کہ شیطان نے اُس پر کس غضب کا داؤ کھیلا ہے۔ شیطان اور نفس کے فریب کے یہ ہمرنگ زمین دام عقیدہ۔ علم وعمل اور طریقت و تصوف کی ہر منزل میں بچھے ہوئے ہیں اور صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کے لئے اُن کا علم اور اُن سے بچنا ضروری ہے۔ چنانچہ فاضل مصنف نے جو نامور صاحبِ قلم عالم ہیں اس کتاب میں پہلے شروع کے چالیس صفحات میں دین میں تزکیۂ نفس کی اہمیت وضرورت اور تزکیہ کے لغوی مفہوم، اس کے مقصد اور اس کی وسعت پر گفتگو کی ہے اور پھر تزکیۂ علم اور تزکیۂ عمل کے زیرعنوان الگ الگ بڑی تفصیل اور وضاحت سے بتایا ہے کہ علم حقیقی کیا ہے اُس کا سرچشمہ کیا ہے۔ اُس کے حصول کا طریقہ کیا ہے؟ اس سلسلہ میں فلاسفہ متکلمین اور صوفیہ کے آراء و افکار کا تنقیدی جائزہ لیکر اُن پر محاکمہ کیا ہے اور علم کے حجابات۔ آفات و امراض کو بیان کرکے اُن سے محفوظ رہنے اور اُن پر غلبہ پانے کی صورتیں اور تدبیریں بیان کی ہیں، اسی انداز سے عمل پر گفتگو ہے کہ ذکرِ آخرت۔ نماز روزہ۔ زکوٰۃ اور حج اُن کی غرض وغایت کیا ہے۔ ان کے فوائد اور برکات کیا ہیں؟ شیطان کس طرح اس راہ